سوال

(205)قادیانیت کی طرف انتساب کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قادیانیت کی طرف انتساب

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فقہی کونسل نے قادیانی گروہ کا بھی جائزہ لیا ہے جو کہ گزشتہ صدی (انیسویں صدی عیسوی) میں پیدا ہوا جو اپنے آپ کو احمدیہ جماعت کے نام سے موسوم کرتا ہے اس گروہ کا بانی مرزا غلام احمد قادیانی (1872/) تھا جس نے یہ دعوی کیا تھا کہ وہ نبی ہے اور اس پر وحی نازل ہوتی ہے وہ مسیح موعود ہے مرزا قادیانی کا یہ دعوی بھی تھا کہ نبوت پیغمبر اسلام سیدنا حضرت محمد بن عبداللہ ﷺ پر ختم نہیں ہوئی (جیسا کہ قرآن عظیم اور سنت مطہرہ کی روشنی میں مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے) بلکہ نبوت کا سلسلہ اب تک جاری ہے وہ خود نبی ہے اس پر دس ہزار سے زیادہ آیت بذریعہ وحی نازل ہو چکی ہیں جو اس کی تکذیب کرے وہ کافر ہے مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ قادیان کا حج کریں کیونکہ یہ شہر مکہ اور مدینہ کی طرح مقدس ہے اسی شہر کا قرآن مجید میں نام مسجد اقصی ہے یہ ساری بات مرزا کی کتاب براہین احمدیہ " اور اس کے رسالہ "التبلیغ " میں موجود ہیں کونسل نے مرزا کے خلیفہ مرزا بشیر الدین بن غلام احمد قادیانی کے اقوال کا بھی جائزہ لیا چنانچہ اس کی کتاب "آئینہ صداقت " میں ہے کہ ہر مسلمان جو مسیح (یعنی اس کے والد مرزا غلام احمد) کی بیعت نہ کرے خواہ وہ ان کے بارے میں سنے یا نہ سنے وہ کافر دائرہ اسلام سے خارج ہے (کتاب مذکوص 35/) اسی طرح اس نے اپنے اخبار " افضل " میں اپنے

والد مرزا غلام احمد کے حوالے سے لکھا ہے کہ ہم ہر چیز میں حتی کہ اللہ رسول قرآن نماز روزہ حج اور زکوۃ کے بارے میں مسلمانوں سے اختلاف رکھتے ہیں ان میں سے ہر چیز کے بارے میں ہمارے مسلمانوں کے درمیان جوہری اختلاف ہے (اخبار الفضل مجریہ 30 جولائی 1931/ء) اسی اخبار کی تیسری جلد میں بھی لکھا ہے کہ مرزا غلام احمد ہی نبی کریم ﷺ ہیں قرآن مجید میں جو یہ ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلام نے بشارت دی تھی کہ :

وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ٦ ... سورة الصف

اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہے گا ان کی بشارت سناتا ہوں ۔ "تو اس کا مصداق بھی مرزا غلام احمد قادیانی ہے (کتاب انداز خلافت ص 210/) کونسل نے ثقہ مسلمان علماء و مصنفین کی ان کتابوں کا مطالعہ کیا ہے جو انہوں نے قادیانی واحمدی فرقہ کی تردید میں لکھیں اور جن میں انہوں نے ناقابل تردید دلائل و براہین سے ثابت کیا ہے کہ یہ فرقہ بالکل قطعی پر خارج از اسلام ہے ۔ اسی وجہ سے پاکستان کے شمالی علاقوں (آزاد کشمیر) کی اسمبلی نے 1974/ء میں باتفاق رائے یہ قرارداد پاس کی کہ قادیانی فرقہ غیر مسلم اقلیت ہے اور پھر اس کے بعد پاکستان کی قومی اسمبلی نے بھی باتفاق رائے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا ان قادیانی عقائد کے ساتھ ساتھ جو مرزا غلام احمد

کی اپنی کتابوں سے ثابت ہیں ہم اس کے ان خطوط کی طرف بھی توجہ مبذول کروائیں گے جو اس نے ہندوستان کی اس دور کی انگریزی حکومت کو لکھے جس سے اسے مالی امداد بھی ملتی تھی اور جہاد کو حرام قرار دینے کے سلسلہ میں مرزا کو انگریزی حکومت کی تائید وحمایت بھی حاصل تھی مرزا جہاد کا اس لئے منکے تھا کہ وہ چاہتا تھا کہ انگریزی حکومت کے خلاف جہاد کے بجائے وہ اس وقت کی استعماری انگریزی حکومت کے لئے مسلمانوں کے دلوں میں اخلاص پیدا کرسکے مرزا سمجھتا تھا کہ مسلمانوں میں جذبہ جہاد کے ہوتے ہوئے انگریزوں کے لئے اخلاص پیدا کرنا ناممکن ہے چنانچہ اس سلسلہ میں وہ اپنی کتاب شہادۃ القرآن "ص 17/ طبع شیم میں لکھتا ہے کہ "میرا ایمان ہے کہ جیسے جیسے میرے پیروکاروں میں اضافہ ہوتا جائے گا اوران کی تعداد زیادہ ہوتی چلی جائے گی جہاد پر ایمان لانے والوں کی تعداد کم ہوتی چلی جائے گی کیونکہ میرے مسیح اور مہدی ہونے پر ایمان لانے کا معنی ہی جہاد کا انکار ہے ملاحظہ فرمایئے مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کا رسالہ "قادیانیت "ص 25/ طبع رابطہ عالم اسلامی "قادیانیت کے بارے میں نہایت ثقہ اور قابل اعتماد لٹریچر کے مطالعہ کے بعد قادیانیوں کے عقائد بانی قادیانیت کے حالات قادیانیت کے اغراض ومقاصد اوراہداف کے مطالعہ کے بعد کونسل اس تیجہ پر پہنچی ہے کہ قادیانی معتقدات صحیح اسلامی عقائد کے بالکل خلاف ہیں قادیانیوں کی کوشش ہے کہ مسلمانوں کو ان عقائد سے دور ہٹا کر گمراہ کردیں اس لیے کونسل نے باتفاق رائے یہ قرارداد پاس کی ہے کہ قادیانی یا احمدی جماعت بلاشک وشبہ مکمل طور پر دائرہ اسلام سے خارج ہے قادیانی کافر اور مرتد ہیں ان کا اپنے آ کو مسلمان ظاہر کرنا دھوکہ وفریب ہے لہذا اسلامی فقہی کونسل اعلان کرتی ہے کہ تمام مسلمانوں پر ان کی حکومتوں علماء مصنفین منکرین اور دعاۃ ومبلغین پر یہ فرض ہے کہ وہ دنیا کے ہر کونے اور گوشے میں اس گمراہ فرقے اور اس سے وابستہ لوگوں کی تردید میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں ۔

ھذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38